We Provide The Standard

5

زندگی گزارنے کے آداب

ائمہ علیہم السلام کے ارشادات کی روشنی میں

خصال

شیخ الصدوق رح

AL-KISA®
PUBLISHERS

R-159 Sector 5-B/2 North Karachi, Uc-12, 75850

[illegible]

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ

نام کتاب	خصال
مؤلف	شیخ الصدوق علیہ الرحمہ
تحقیق وتشریح	محمد باقر کمرہ ای
مترجم	عمران رجانی
مترجم تشریحات	ملیکہ خاتون کاظمی
تزئین وتصحیح	سید فیضیاب علی رضوی
کمپوزنگ	الکساء پبلیشرز (آرٹ ڈیپارٹمنٹ)
اشاعت اول	اکتوبر ۲۰۰۳، رمضان ۱۴۲۳
اشاعت دوئم	جولائی ۲۰۰۸، رجب ۱۴۲۹

AL-KISA®
PUBLISHERS
We Provide The Standard
R-150 Sector 5-B/2 North Karachi, Uc-12, 75850
Ph# 021-8205932 E-mail# Alkisapublishers@hotmail.com

۵۵۔ جب ماہ رمضان آ جائے تو بندہ کے لئے سفر کرنا جائز نہیں ہے، کیونکہ اللہ عزوجل فرماتا ہے: فمن شهد منكم الشهر فليصمه. تو تم میں سے جو (رمضان کے) مہینہ کو پالے اسے چاہئے کہ روزہ رکھے۔ (سورۂ بقرہ۔ آیت ۱۸۵)

۵۶۔ شراب پینے اور موزے پر مسح کرنے میں کوئی تقیہ نہیں!

۵۷۔ تمہیں ہمارے بارے میں غلو سے پرہیز کرنا چاہئے (بلکہ) تم لوگ یہ کہو کہ ہم (اللہ کے) بندے اور پروردہ ہیں۔ (البتہ) ہماری فضیلت میں جو تم چاہو کہہ دو۔

۵۸۔ جو ہم سے محبت کرتا ہے اسے ہمارا عمل کرنا چاہئے اور اسے چاہئے کہ وہ ورع سے مدد طلب کرے کہ دنیا اور آخرت کے اُمور میں مدد حاصل کرنے کے لئے یہ افضل ترین ہے۔

۵۹۔ جہاں ہماری برائی کی جاتی ہو اس محفل میں شرکت مت کرو اور اسی طرح ہم پر لعنت کرنے والے ہمارے دشمن کے سامنے اظہار محبت کے ذریعہ ہماری مدح مت کرو کہ تمہارے حاکم کے ہاں تم لوگ ذلیل ہو جاؤ۔

۶۰۔ ہمیشہ سچ کہو کہ یہ باعث نجات ہے۔

۶۱۔ جو کچھ اللہ عزوجل کے پاس ہے اس میں دلچسپی لو۔

۶۲۔ اس کی اطاعت طلب کرو۔

۶۳۔ اس پر صبر سے کام لو۔

۶۴۔ اس لئے کہ کتنی قبیح بات ہے کہ مومن جنت میں بے آبرو داخل ہو! یہ مت سمجھو کہ جو عمل تم پہلے بھیج چکے ہو اس میں روز قیامت ہم تمہاری شفاعت کریں گے!

۶۵۔ روز قیامت اپنے دشمنوں کے نزدیک اپنے آپ کو رسوا مت کرو، نیز حقیر دنیا میں طمع کر کے اللہ عزوجل کے ہاں تمہاری منزلت کے بارے میں ان کے سامنے اپنے آپ سے جھوٹ مت کہو۔

۶۶۔ جس بات کا اللہ نے تم لوگوں کو حکم دیا ہے اس پر قائم رہو، اس لئے کہ لوگوں کو دی گئی کوئی شے ایسی نہیں کہ جس پر تم رشک کرتے ہو اور اس سے محبت کرتے ہو مگر یہ کہ وہ فنا ہو کر رہے گی۔ آیا تم لوگوں نے رسول خداؐ کی اس حدیث کو نہیں سنا: "جو کچھ اللہ کے نزدیک ہے وہ بہترین اور پائیدار ترین ہے"؟! پس اللہ عزوجل کی جانب سے اس (مومن) کو بشارت آتی ہے تو اس کی آنکھیں ٹھنڈی ہو جاتی ہیں اور وہ خدا سے ملاقات کو پسند کرنے لگتا ہے۔

۶۷۔ اپنے کمزور بھائیوں کو حقیر مت جانو، اس لئے کہ جو بھی کسی مومن کو حقیر جانتا ہے اللہ ان دونوں کو جنت میں یکجا نہیں کرے گا سوائے اس کے کہ وہ توبہ کر لے۔ جب مومن اپنے بھائی کی ضرورت کو جان جاتا ہے تو اسے اپنے سے مانگنے کی زحمت نہیں دیتا۔

۶۸۔ ایک دوسرے سے ملتے جاؤ، آپس میں مہربانی کرو اور ایک دوسرے پر خرچ کرو۔

۶۹۔ اس منافق کی منزلت پر مت پہنچو جو ایسی باتیں کرتا ہے جن پر عمل نہیں کرتا۔

۷۰۔ نکاح کرو کہ یہ رسول خداؐ کی سنت ہے۔ آپ اکثر فرمایا کرتے تھے "جو چاہتا ہے کہ میری سنت کی اتباع کرے تو اسے چاہئے کہ

نکاح کرے، کیونکہ نکاح میری سنت ہے۔ نیز اولاد طلب کرو کہ کل (روز قیامت) میں تمہارے ذریعہ دوسری امتوں پر فخر کروں گا۔

۷۱۔ اپنی اولاد کو نہ زنا کار عورت کا دودھ پلاؤ اور نہ ہی کسی پاگل عورت کا کہ دودھ سرایت کرتا ہے!

۷۲۔ جس پرندہ میں سنگدانہ، پنجہ اور پوٹا نہ ہوں اس (کے گوشت) کو مت کھاؤ!

۷۳۔ جس درندہ کے نوکیلے دانت ہوتے ہیں ان کے کھانے سے پرہیز کرو! نیز چنگل والے پرندوں سے پرہیز کرو!

۷۴۔ تلی مت کھاؤ کہ یہ خراب خون بناتا ہے!

۷۵۔ سیاہ لباس مت پہنو کہ یہ فرعون کا لباس تھا!

۷۶۔ گوشت کے غدود سے پرہیز کرو کہ اس سے جذام کی رگیں حرکت میں آ جاتی ہیں!

۷۷۔ دین میں قیاس مت کرو، اس لئے کہ دین میں کوئی شے ایسی نہیں جس پر قیاس کیا جا سکے۔ البتہ عنقریب کچھ قومیں ایسی آئیں گی جو قیاس کریں گے، لہذا ایسے لوگ دشمنان دین ہیں۔ نیز سب سے پہلے ابلیس لعنۃ اللہ نے قیاس کیا تھا۔

۷۸۔ چتکبرے جوتے مت پہنو کہ یہ فرعون کے جوتے ہیں اور فرعون ہی ہے جس نے سب سے پہلے کالے سفید جوتے پہنے تھے۔

۷۹۔ نشہ آور چیز استعمال کرنے والے کی مخالفت کرو!

۸۰۔ کھجور کھاؤ کہ اس میں بیماریوں سے شفا ہے!

۸۱۔ رسول خداؐ کے فرمان کی اتباع کرو کہ آپؐ نے فرمایا: ''جو شخص دوسروں سے مانگنے کے باب کو کھولتا ہے اللہ اس پر تنگدستی کے باب کو وا کر دیتا ہے!

۸۲۔ بکثرت استغفار کیا کرو کہ یہ رزق کو کھینچا کرتا ہے!

۸۳۔ جس قدر ممکن ہو کار خیر کو آگے بھیجو کہ کل (روز قیامت) تم اسے پاؤ گے!

۸۴۔ لڑائی جھگڑے سے پرہیز کرو کہ یہ شک کا سبب بنتا ہے!

۸۵۔ جس کو اپنے پروردگار عزوجل سے کوئی حاجت ہو اُسے چاہئے کہ اُسے تین موقعوں پر طلب کرے: جمعہ کے دن، زوال شمس کے وقت؛ ہوائیں چلنے کے موقع پر، کہ اس وقت آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، رحمت نازل ہوتی ہے اور پرندے چہچہاتے ہیں اور رات کے آخری حصہ میں -- طلوع فجر کے وقت -- اس لئے کہ (اس وقت) دو فرشتے ندا دیتے ہیں: ''ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ اس کی توبہ قبول کی جائے؟! ہے کوئی سوال کرنے والا جسے عطا کیا جائے؟! ہے کوئی حاجت طلب کرنے والا کہ اس کی حاجت روائی کی جائے؟! لہذا تم لوگ اللہ کی طرف بلانے والوں کو لبیک کہو!

۸۶۔ طلوع فجر اور طلوع شمس کے مابین رزق طلب کرو کہ یہ روئے زمین پر رزق کی تلاش میں بھٹکنے سے زیادہ زود اثر ہے، کیونکہ یہی وہ وقت ہوتا ہے کہ جب اللہ عزوجل اپنے بندوں کے درمیان رزق تقسیم کرتا ہے۔

۸۷۔ انتظار فرج کرو اور اللہ کی رحمت سے مایوس مت ہو جاؤ اس لئے کہ اللہ عزوجل کے نزدیک پسندیدہ ترین عمل انتظار فرج ہے تاوقتیکہ بندۂ مومن اس پر قائم رہے!